DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 980

DATED 05-11-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 05.11.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی خوشحالی پورے ملک کی ترقی ہے، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
03	قیام امن کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سیکورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
04	اعلیٰ سطحی اجلاس قلعہ عبداللہ میں قیام امن کیلئے اہم تجاویز پر غور	جنگ ودیگر اخبارات
05	عوامی خدمت سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے، چیف سیکرٹری	مشرق ودیگر اخبارات
06	محکمہ بلدیات بلوچستان 6 ارب 23 کروڑ روپے کی بے ضابطگیوں کا انکشاف	مشرق ودیگر اخبارات
07	سیوریج پانی سے سبزیوں کی کاشت پر بلوچستان ہائیکورٹ کا اظہار تشویش	مشرق ودیگر اخبارات
08	بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 نومبر کو ہوگی، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈیجیٹل گورننس کا فروغ وقت کی ضرورت ہے عبدالمجید بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
10	انسداد پولیو مہم قومی ذمہ داری ہے، مہراللہ بادینی	جنگ ودیگر اخبارات
11	عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
12	وکلا کسی کے دباؤ میں نہیں آئیں گے، وکلا ایکشن کمیٹی	جنگ ودیگر اخبارات
13	کلی پنچپائی محمد خیل کے عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے، پشتونخوا نیپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

فورسز کی مستونگ میں خفیہ اطلاع پر کارروائی 15 دہشتگرد ہلاک، خضدار تاجر اغواء شہریوں کا احتجاج قومی شاہراہ بلاک

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں موسم سرما کی پہلی بارش، گیس حسب روایت غائب، اوستہ محمد پولیس بنیادی وسائل سے محروم پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور، کوئٹہ آوارہ کتوں کی بھرمار شہریوں بچوں اور بزرگوں کی زندگیاں خطرے میں،

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سرکاری ملازمین عوام کے خادم!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی بار محکمہ صحت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) پر مبنی حاضری کا نظام متعارف کرایا جارہا ہے تاکہ سرکاری ملازمین کی حاضری نظم وضبط کو یقینی بنایا جاسکے، صوبے میں مسلسل غیر حاضر رہنے والے مزید 72 ڈاکٹروں کو برطرف کردیا گیا ہے جس کے بعد محکمہ صحت میں غیر حاضری پر برطرف کئے جانے والے ملازمین کی مجموعی تعداد 200 ہوگئی ہے حاضری اور نظم وضبط کی خلاف ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی ورزیوں پر اب تک سرکاری ملازمین کی تنخواہوں سے مجموعی طور پر 41 کروڑ روپے کی کٹوتی کی جاچکی ہے جبکہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت برتنے پر 11 ہزار ملازمین سے وضاحت طلب کی گئی ہے مزید 800 ملازمین کیخلاف محکمانہ کارروائی بھی جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان می سرفراز بگٹی نے کہا کہ سرکاری ملازم عوام کے خادم ہیں اور انہیں اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری، پابندی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنا ہوں گی کسی بھی سرکاری ملازم کو گھر بیٹھ کر تنخواہ لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے واضح کیا کہ عوامی خدمت میں غفلت اور غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی،

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 05.11.2026

اور سرکاری اداروں میں حاضری نظم وضبط اور کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری رہیں گے۔ سرکاری ملازمین کا عوام کا خادم ہونے کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ ملازمین سرکاری خزانے سے تنخواہیں اور مراعات لیتے ہیں جو کہ بلاشبہ عوام کا پیسہ ہے اس لئے ان ملازمین کو عوام کا خاص خیال رکھنا چاہیے، جو کہ اکثر نہیں رکھا جاتا بعض محکموں میں ایسے افسر اور اہلکار بھی ہوتے ہین جو ایک عام آدمی کا کوئی بھی کام کرنے سے کتراتے ہیں وہ اس کو بار بار دفتر کے چکر لگواتے ہیں جس سے وہ اپنا ایک جائز کام بھی نہیں کروا پاتا جو کہ تشویشناک بات ہے کیونکہ وہ اپنے جائز کام کیلئے پریشان ہوتا ہے جہاں تک سرکاری ملازمین خصوصاً محکمہ صحت کے ملازمین کی حاضری نظم وضبط کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قائم صوبائی حکومت کی کارکردگی قابل تعریف ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیف سٹی پروجیکٹ کو وسعت دینے کیلئے اقدامات ،امن وامان اورجرائم کو کنٹرول کرنے میں کلیدی کردار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کے حوالے سے گورنربلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گوادر اوربلوچستان کیلئے گرین ڈیولپمنٹ پائیدار مستقبل کی نئی امید**" کے عنوان سے آمیہ ہوت کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفرازبگٹی کیخلاف بے بنیاد الزامات اور سوشل میڈیا مہم**" کے عنوان سے دھنی بخش مگسی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 NOV 2026 Page No. 1

بلوچستان کی خوشحالی پورے ملک کی ترقی ہے، گورنر پنجاب

سردار سلیم حیدر سے بلوچستان سے آئے طلباء طالبات کے وفد کی گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات

لاہور (این این آئی) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی ملک کی ترقی ہے، ملک دشمن عناصر بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں، ملک کی تعمیر و ترقی میں نوجوان نسل کا کردار بہت اہم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس لاہور میں

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

بلوچستان سے آئے ہوئے طلباء طالبات کے وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں بدامنی اور عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ گورنر ہاؤس لاہور اپنے اس مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر افواج اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر حصے میں ایک کہانی کی داستان ہیں۔ بلوچستان کی ترقی پورے ملک کی ترقی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ ن بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے جال بچھا رہی ہے۔ گورنر پنجاب نے مزید کہا کہ نوجوان ہمارے ملک کا سرمایہ اور مستقبل کے لیڈر ہیں۔ بلوچستان کے طلباء بہت باصلاحیت ہیں۔ گورنر پنجاب نے طلباء کو ہدایت کی کہ وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کریں اور ملک کی تعمیر و ترقی میں ہر ممکن طریقے سے اپنا حصہ ڈالیں۔ گورنر پنجاب نے کہا کہ ایچی سن کالج میں بلوچستان کے طلباء کا سالانہ کوٹہ بڑھایا جائے اور اس میں ہر سال مزید اضافہ کیا جائے گا تاکہ مزید طلباء یہاں آکر اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب کی جامعات میں بھی بلوچستان کے طلباء کو سالانہ فیس دیئے جا رہے ہیں۔ گورنر پنجاب نے طلبہ کی گورنر ہاؤس کو پنجاب حکومت کو بھیجی گئی تین دعائیں بھی کر دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 05 NOV 2026 Page No. 1

نوجوانوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانا بڑا چیلنج ہے، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جمہوری اقدار کے فروغ، عوام کو ان کے حقوق و فرائض کا سیاسی شعور دینے اور بنیادی عوامی مسائل کے حل کیلئے صوبے کی سیاسی جماعتوں نے عوام دوست جدوجہد، قربانیاں اور گراں قدر خدمات انجام دی ہیں جن میں نیشنل پارٹی کا مختلف قومی ایشوز اور صوبے کو درپیش چیلنجز پر جمہوری اور متوازن سیاسی کردار رہا ہے۔ بلوچستان کی تقریباً 70 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ہماری سب سے بڑی افرادی قوت اور مستقبل کا قیمتی سرمایہ ہیں تاہم ان کے ذہنوں کو معیاری تعلیم کی روشنی سے روشن کرنا، جدید تقاضوں سے ہم آہنگ فنی مہارتیں فراہم کرنا اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانا ایک بڑا چیلنج بھی ہے اور حکومت کی اولین ذمہ داری بھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان کے یوتھ پروگرام کے تحت پورے بلوچستان بالخصوص جنوبی اضلاع کے نوجوانوں کیلئے 10 ہزار افراد کو جدید تکنیکی و فنی تربیت فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ایک وفاقی ادارہ نوجوانوں کو اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کریگا۔

MASHRIQ QUETTA

نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان کی 70 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو ہماری سب سے بڑی افرادی قوت اور مستقبل کا قیمتی سرمایہ ہیں

وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تحت 10 ہزار افراد کو جدید تکنیکی و فنی تربیت فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، وفود سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جمہوری اقدار کے فروغ، عوام کو ان کے حقوق و فرائض کا سیاسی شعور دینے اور بنیادی..... بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

قومی مسائل کے حل کیلئے صوبے کی سیاسی جماعتوں نے عوام دوست جدوجہد، قربانیاں اور گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ جن میں نیشنل پارٹی کا مختلف قومی ایشوز اور صوبے کو درپیش چیلنجز پر جمہوری اور متوازن سیاسی کردار رہا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی تقریباً 70 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے جو ہماری سب سے بڑی افرادی قوت اور مستقبل کا قیمتی سرمایہ ہیں تاہم ان کے ذہنوں کو معیاری تعلیم کی روشنی سے روشن کرنا، جدید تقاضوں سے ہم آہنگ فنی مہارتیں فراہم کرنا اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانا ایک بڑا چیلنج بھی ہے اور حکومت کی اولین ذمہ داری بھی۔ انہوں نے بتایا کہ وزیراعظم پاکستان کے یوتھ پروگرام کے تحت پورے بلوچستان بالخصوص جنوبی اضلاع کے نوجوانوں کیلئے 10 ہزار افراد کو جدید تکنیکی و فنی تربیت فراہم کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت ایک وفاقی ادارہ نوجوانوں کو اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ فراہم کریگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعرات 24 ربیع الاول 1448ھ 5 ستمبر 2026ء | نمبر 303

قیام امن کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سیکورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے

بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر، خیال اور بہتر بنانے کے لیے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کے بعد وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو تکنیکی تعاون بڑھانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین حوالات و تجربے کے تبادلے کا ورکنگ گروپ کے قیام کو حتمی شکل دینے کے لیے مشترکہ معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس ضمن کے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان، اعلیٰ حکام نے چاری منصوبوں اور فیز ون سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 7 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اسی کی بنیاد پر سیف سٹی اتھارٹی پنجاب کے حکام نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے تعاون کے لیے تیار ہے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر انداز میں خیال بنایا جا سکے۔

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 55 | بمطابق 24 جمادی الاول 1448ھ 05 نومبر 2026ء بروز جمعرات | شمارہ 115
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqsta2007@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No. 6

سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں شہریوں کے تحفظ کیلئے جدید ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سیکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے، 9 شہروں میں جاری کام کی رفتار تیز کی جائے

متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں، منصوبوں میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی معاونت مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگی، میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا مریم نواز کو مراسلہ، بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تکنیکی تعاون اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ ورکنگ گروپ کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی احسن یوسف نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر انداز میں فعال بنایا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی..... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

نوجوانوں کو روزگار کے جدید مہارتوں سے آراستہ کرنا ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

محض ڈگریاں دینے کی بجائے نوجوانوں کو ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنا سکیں

تربیتی پروگراموں کو مارکیٹ کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ نوجوانوں کیلئے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا ہوں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیکنیکل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجپر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر نادیہ کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے نوکنڈی اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری پوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ہمارے نوجوان ذہین اور محنتی ہیں، انہیں صرف درست سمت اور جدید مہارتوں کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تربیتی پروگراموں کو مارکیٹ کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے انہیں عملی زندگی میں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ کو موثر بنا کر جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی تحفظ کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ کا نظام قائم ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اشفاق، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان منہ وکیل سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بلاول بھٹو سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ملاقات

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے سینیٹ کے چیئرمین سید..... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

یوسف رضا گیلانی، پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ، بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ امجد ایڈووکیٹ، پی پی پی پنجاب کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان، پی پی پی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف اور قومی اسمبلی کے رکن سید نوید قمر نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 5

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 322 | جمعرات 24 جمادی الاوّل 5 نومبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، سرفراز بگٹی

جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے سیکورٹی مانیٹرنگ میں بہتری آئے گی

پنجاب اور بلوچستان کی سیف سٹی اتھارٹیز کا جوائنٹ وینچر پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیر اعلیٰ پنجاب (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

نگرانی کے نظام سے جرائم پیشہ عناصر کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فوری ردعمل کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ کو مؤثر بنا کر جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری لائی جا سکتی ہے۔ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود نگرانی کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی تحفظ کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ کا نظام قائم ہوگا جس سے جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اشفاق، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔



وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ وینچر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر سیکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ جدید

نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ، روزگار کی فراہمی اور فنی مہارتوں سے آراستہ کرنا ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

وفاق اور صوبائی اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کے ذریعے یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے

محصولات کی وصولی کیلئے جدید احتظامی اور تکنیکی مہارتوں سے استفادہ کیا جائے، ٹیکس کے چیئرمین سے ملاقات، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایجوکیشنل و کمرشل ایجوکیشنل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیہ (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے فوکسڈ اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، وفاقی حکومت کے مختلف محکموں میں 6 ہزار آسامیاں مشتہر کی جا چکی ہیں جبکہ مزید آسامیاں بھی مرحلہ وار مشتہر کی جا رہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ NAVTTC اور بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے اشتراک سے بلوچستان کے 10 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر سے آراستہ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ کو مزید بتایا گیا کہ رواں سال دسمبر تک 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کا پہلا گروپ اپنی تربیت مکمل کرے گا، جنہیں دیگر ممالک میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور بین الاقوامی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور جدید فنی مہارتوں سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری انداز میں بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے فنی اور تکنیکی ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں عملی زندگی میں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنا سکیں۔ تربیتی پروگراموں کو مارکیٹ کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کے ذریعے یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور بالخصوص جنوبی بلوچستان کے فوکسڈ اضلاع کے نوجوانوں کو اس پروگرام سے بھرپور استفادے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے منسلک کرنے کے لیے بھی مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ فنی تربیت اور روزگار کے منصوبوں کے ثمرات حقیقی معنوں میں مستحق نوجوانوں تک پہنچنے چاہئیں اور ان پروگراموں کی پیش رفت، شفافیت اور نتائج کا باقاعدگی سے مانیٹر کیا جائے۔ ملاقات میں سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور بلوچستان صالح محمد ناصر، سربراہ بی ٹیوٹا منیجر (ریٹائرڈ) عبدالکبیر زرکون اور ڈی جی NAVTTC بلوچستان حسین بخش مگسی بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت (باقی صفحہ 5 نمبر 23)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی استعداد کار میں اضافے، محصولات کے سالانہ اہداف کے حصول اور ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات اور قابل عمل حکمت عملی کا جائزہ لینے سے متعلق اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی، محصولات کے حصول کی صورتحال اور انتظامی و ادارہ جاتی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، سالانہ مالی اہداف کے حصول، محصولات میں اضافے کے امکانات اور مجوزہ اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے اجلاس کو بریفنگ دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں ڈیپوٹیشن پر تعینات افسران کی خدمات ان کے متعلقہ محکموں کو واپس کی جائیں گی، جبکہ ادارے کی پیشہ ورانہ استعداد اور کارکردگی بہتر بنانے کے لیے مارکیٹ اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی تاکہ محصولات کے حصول کے لیے جدید تقاضوں کے مطابق مؤثر حکمت عملی وضع کی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کو ایک مضبوط، فعال اور پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار ادارہ بنایا جائے اور محصولات کے حصول کے لیے روایتی طریقہ کار کے بجائے جدید انتظامی و تکنیکی مہارتوں سے استفادہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے مالی وسائل میں اضافے اور محصولات کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے ادارے کی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے، اس مقصد کے لیے اصلاحاتی اقدامات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان اور دیگر متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ای 1-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعرات 05 نومبر 2026ء بمطابق 24 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 303

میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے 9 شہروں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جائیگا

پنجاب اور بلوچستان کی سیف سٹی اتھارٹیز کے درمیان تکنیکی معاونت، تربیت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق، منصوبوں پر کام تیز کرنے کا فیصلہ

صوبے میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ، اسمگلنگ اور منشیات کیخلاف کارروائیاں تیز کرنے کا عزم، وزیراعلیٰ کا اجلاس اور بارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو متعلقہ بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات

بقیہ نمبر 80 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بارڈنگ آف دی سٹیٹ کانفرنس کا 29 واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں وفاقی و صوبائی اداروں، متعلقہ محکموں اور سکیورٹی فورسز کے نمائندوں نے شرکت کی، شرکا نے اسمگلنگ اور منشیات

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

جاری کردی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے پینل چوائٹ وٹیکر کے تحت سیکیورٹی بریفنگ کے نظام کو موثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تربیت کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ افتخاد نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن بھٹہ نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے لیے تکنیکی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر انداز میں فعال بنایا جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سیکیورٹی بریفنگ ناگزیر ہے۔ جدید نگرانی کے نظام سے ٹریفک، ہنگامی صورتحال اور دہشت گردی کی کسی بھی حرکت پر بروقت ردعمل ممکن ہوگا، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے فوری ردعمل کو موثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام تیز کیا جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی بریفنگ کو موثر بنا کر جرائم کی روک تھام اور امن وامان کی صورتحال میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود نگرانی کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان اداروں جاتی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی تحفظ کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ افتخاد نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی بریفنگ کا نظام قائم ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شعیل قاسم خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ افتخاد، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد فیاض خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اشفاق، پرنسپل سیکرٹری ٹو وزیراعلیٰ عرفان زرکون، سیکرٹری خزانہ جاوید خان، سیکرٹری ماہی پروری عبدالحمید، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سید محمد حسنین شاہ نے شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. _____ Page No. 7

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | جمعرات 05 نومبر 2026ء بمطابق 24 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 303

شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

جدید سیکیورٹی انفرااسٹرکچر بنیاد ہے بلوچستان میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سیکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس؛ بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جماعت دیکھر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو جدید بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو موثر، فعال اور جدید خطوط سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو حکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جماعت دیکھر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو جدید بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد عزہ حفیظ نے چاروں منصوبوں اور فیز ٹو سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی سیف سٹی بلوچستان احسن یاسین نے بتایا کہ بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے کئے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جاسکے۔

نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے نیدرلینڈ کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام کی ملاقات فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری توجہ ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی

پروگراموں کی پیش رفت، شفافیت سمیت نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے منسلک کرنے کے لیے بھی مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجپوت اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیجیٹل ٹریننگ ڈویژن ڈاکٹر عدیل اختر نے ملاقات کی، اس دوران وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ وفاقی حکومت کے مختلف محکموں میں 6 ہزار آسامیوں مشتہر کی جائیں گی جبکہ مزید آسامیوں بھی مرحلہ وار مشتہر کی جارہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ NAVTTC اور بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے اشتراک سے بلوچستان کے 10 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی جس کا مقصد انہیں عالمی اور ریجنل لیبر مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر سے آراستہ کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ کو بریفنگ دی گئی کہ رواں مالی سال کم سے کم 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کو پہلا فنی تربیت حاصل کرنے کا بھی ملک میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں بین الاقوامی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی استعداد کار میں اضافے کے حوالے سے اجلاس

محصولات کیلئے روایتی طریقہ کار کے بجائے جدید انتظامی و تکنیکی مہارتوں سے استفادہ کیا جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی استعداد کار میں اضافے، محصولات کے سالانہ اہداف کے حصول اور ادارے کو جدید خطوط سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات اور قابل عمل حکمت عملی کا جائزہ لینے سے متعلق اہم اجلاس ہوا جو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی، محصولات کے حصول کی صورتحال اور انتظامی و ادارہ جاتی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمشنر قلات ڈویژن جہانگیر خان اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی جواد اللہ خان نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، سالانہ وصولی اہداف کے حصول، محصولات میں اضافے کے امکانات اور مجوزہ اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے اجلاس کو بریفنگ دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں اپ ٹو ڈیٹ تکنیکی مہارتوں کی حامل افرادی قوت کی دستیابی کے پیش نظر ادارے کی تنظیم نو کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو ادارے کی موجودہ تنظیمی ساخت، ذمہ داریوں اور افرادی قوت کا جائزہ لے کر اپنی سفارشات پیش کرے گی۔ کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں ادارے کی تنظیم نو کا حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ادارے کے ریونیو اہداف کے حصول کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے گی جس میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، غیر رجسٹرڈ کاروباری یونٹس کی رجسٹریشن، ٹیکس چوری کی روک تھام اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو فعال بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ادارے کے ریونیو اہداف کے حصول کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے گی جس میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، غیر رجسٹرڈ کاروباری یونٹس کی رجسٹریشن، ٹیکس چوری کی روک تھام اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو فعال بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ادارے کے ریونیو اہداف کے حصول کے لیے ایک جامع حکمت عملی تیار کی جائے گی جس میں ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، غیر رجسٹرڈ کاروباری یونٹس کی رجسٹریشن، ٹیکس چوری کی روک تھام اور ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی کے نظام کو فعال بنانے کے اقدامات شامل ہیں۔



کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعرات 05 نومبر 2026ء بمطابق 24 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-301

بلوچستان اور پنجاب حکومت کی سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے تعاون پر اتفاق

وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کردی

اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ ونچر کے تحت سیکورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے

سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں، صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ ونچر کے تحت (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

بلاول بھٹو زرداری سے مراد علی شاہ اور سرفراز بگٹی کی ملاقات

ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے سینیٹ کے چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی، پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر، (بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 2 پر)

خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، سندھ کے وزیراعلیٰ سید مراد علی شاہ، بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی، گلگت بلتستان کے وزیراعلیٰ احمد ایڈووکیٹ، پی پی پی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان، پی پی پی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف اور قومی اسمبلی کے رکن سید نوید قمر نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود نگرانی کررہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی تحفظ کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ کا نظام قائم ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون ہاتھ میں لینے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر شیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اشفاق، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 9

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعرات 5 نومبر 2026ء

ہیومن کیپٹل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

رواں سال دسمبر تک 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کا پہلا بیچ اپنی تربیت مکمل کرے گا، جنہیں بین الاقوامی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے

بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور جدید فنی مہارتوں سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں

نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے فنی اور تکنیکی ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں عملی زندگی میں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنا سکیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ناصیہ کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے فوکسڈ اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری ہیومن انویسٹمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، وفاقی حکومت کے مختلف محکموں میں 6 ہزار آسامیاں مشتہر کی جا چکی ہیں جبکہ مزید آسامیاں بھی مرحلہ وار مشتہر کی جا رہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ NAVTTC اور بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے اشتراک سے بلوچستان کے 10 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر سے آراستہ کرنا ہے۔

وزیر اعلیٰ کو مزید بتایا گیا کہ رواں سال دسمبر تک 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کا پہلا بیچ اپنی تربیت مکمل کرے گا، جنہیں دیگر ممالک میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور بین الاقوامی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور جدید فنی مہارتوں سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے، نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو بہتر اور تعمیری انداز میں بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے فنی اور تکنیکی ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں عملی زندگی میں باعزت روزگار کے حصول کے قابل بنا سکیں۔ تربیتی پروگراموں کو مارکیٹ کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری کے ذریعے ہیومن انویسٹمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور بالخصوص جنوبی بلوچستان کے فوکسڈ اضلاع کے نوجوانوں کو اس پروگرام سے بھرپور استفادے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے منسلک کرنے کے لیے بھی مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ فنی تربیت اور روزگار کے منصوبوں کے ثمرات حقیقی معنوں میں مستحق نوجوانوں تک پہنچنے چاہئیں اور ان پروگراموں کی پیش رفت، شفافیت اور نتائج کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جائے۔ ملاقات میں سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور بلوچستان صالح محمد ناصر، سربراہ ایڈمنسٹریشن (ریٹائرڈ) عبدالکبیر زرکون اور ڈی جی NAVTTC بلوچستان حسین بخش مگسی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No 6

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: علامہ عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 05 نومبر 2026ء 24 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 66

☆وزیراعلیٰ بلوچستان اور وزیراعلیٰ پنجاب کا بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق☆

سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کی جائے، سرفراز بگٹی

تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کیساتھ منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں۔ جدید ٹیکنالوجی کے حامل سینٹرلائزڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو مؤثر بنایا جائے گا، جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری لائی جاسکتی ہے، اجلاس سے خطاب اور وزیراعلیٰ کا سیف سٹی منصوبوں میں تعاون پر صریحاً فوٹو کا عکس پیارہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مابین اس حوالے سے ہونیوالی ملاقات میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد عزہ فلکناز، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اطہاق، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری فنانس جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان سومرو، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالصمد اور دیگر حکام نے شرکت کی۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد عزہ فلکناز نے ملاقات کی۔



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے چیئرمین کا اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 اضلاع میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ آئی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے منصوبے کی توسیعی اسٹرکچر میں اضافے اور جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگی فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جاسکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض کیمرے لگانے کا نام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور انٹیلی جنس پر مبنی ایک جامع نظام ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال اور جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر ٹیکنالوجی اتھارٹی کا قیام ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے حامل سینٹرلائزڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کو مؤثر بنایا جائے گا، جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے اور سیف سٹی منصوبوں پر پیشرفت کی خود مانیٹرنگ کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان اور بین الاقوامی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی مفاد کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد عزہ فلکناز نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 اضلاع میں

جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سینٹرلائزڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم کا نظام قائم ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، دہشتگردی کی بروقت نشاندہی اور قانون ہاتھ میں لینے والے افراد کی نشاندہی ممکن ہوگی۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد عزہ فلکناز، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ایڈیشنل انسپکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اطہاق، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری فنانس جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان سومرو، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ عبدالصمد اور دیگر حکام نے شرکت کی۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعرات 5 نومبر 2026ء، 24 جمادی الاول 1448ھ

نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

وزیر اعلیٰ سے چیئرمین (NAVTTC) اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی ملاقات، بلوچستان بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کیلئے جاری یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ

نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو عملی زندگی میں باعزت روزگار کے حصول کا ذریعہ بنیں، تربیتی پروگراموں کو [illegible] سے ہم آہنگ کیا جائے، [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر [illegible] کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے [illegible] اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو [illegible] کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، وفاقی حکومت کے [illegible] میں 5 ہزار [illegible] جاری ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ NAVTTC اور بلوچستان [illegible] کے اشتراک سے بلوچستان کے 10 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی [illegible] مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ [illegible] بتایا گیا کہ [illegible] 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کو [illegible] روزگار کے مواقع فراہم کرنے [illegible] وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان [illegible]

[illegible] NAVTTC [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRE
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 12

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حمید امین
بانی: سید ذبیح الحق
ریسٹ ہاؤس روڈ، کوئٹہ

جلد 81 | جمعرات 5 نومبر 2026ء 24 جمادی الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 304

بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کیلئے پنجاب سے تعاون حاصل کرنے کا فیصلہ

سرفراز بگٹی مریم نواز کا اتفاق

9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔

صوبے کے مالی وسائل میں اضافے اور محصولات کے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے ادارے کی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے

کوئٹہ (این اے) بلوچستان میں امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے مابین صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر اور فعال بنانے کے لیے مشترکہ تعاون (جوائنٹ وینچر) پر اتفاق ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ طفلات نے بلوچستان کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں کی پیش رفت پر بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی خصوصی درخواست پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کو بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو تکنیکی معاونت اور ادارہ جاتی منصوبہ بندی کے لیے فوری ہدایات جاری کر دی ہیں۔ ڈائریکٹر جنرل پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس کے مطابق پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی پیشہ ورانہ تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے 9 شہروں میں جاری منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ جدید نگرانی کا نظام شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، جرائم کی بروقت نشاندہی اور مشتبہ سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے جدید سمگ رولی انفراسٹرکچر کی بنیادی ضرورت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے سیف سٹی منصوبوں میں تکنیکی اور عملی معاونت پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایات دیں کہ وہ باہمی رابطے کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ ان منصوبوں کی پیش رفت کی خود نگرانی کر رہے ہیں اور اس پر کسی قسم کا تاخیر یا تاثر برداشت نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید خطوط پر ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے سرابطے پر وزیر اعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ وینچر کے تحت سمگ رولی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ طفلات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سمگ رولی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر سمگ رولی مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ جدید نگرانی کے نظام سے جرائم پیشہ عناصر کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فوری ردعمل کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

سلوگن 8 لیٹ 15 روپے

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ

جلد 22 | جمعرات 05 نومبر 2026ء 24 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ 210

وزیراعلیٰ بلوچستان سے شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے

مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا

وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو حکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں

بلوچستان میں امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر سیکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب بقیہ 4 صفحہ 6 پر



کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق صوبائی وزیر نصیب طرمری ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو ڈگریوں کے بجائے روزگار کے قابل فنی ہنر سکھائے جائیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادریہ بقیہ 69 صفحہ 6 پر



کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو حکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ وینچر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد عزیز مگسی نے شرکاء کو بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن لوگس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جا سکے۔

کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے نو کنڈ اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری ترقیاتی پروگرامز پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، وفاقی حکومت کے مختلف محکموں میں 6 ہزار آسامیاں مشتہر کی جا چکی ہیں جبکہ مزید آسامیاں بھی مرحلہ وار مشتہر کی جا رہی ہیں۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت ب
Bullet No.
Page No. 16

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ
بلوچستان نیوز
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | جمعرات 5 نومبر 2026ء | 24 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 252

بلوچستان میں پائیدار امن اور سیاسی عملداری کیلئے مشترکہ کوششوں کا عزم

پنجاب کے تعاون سے سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر بنانے پر اتفاق

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کا اجلاس، صوبے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ، بلا امتیاز کوائے میں تبدیل کرنے کے عمل پر اطمینان کا اظہار، سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے ضروری فنڈز اور وسائل کی فراہمی سے متعلق ہدایات

امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کی محفوظ اور خوشحال مستقبل فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سکیورٹی نظام کی فراہمی اور جدید فنی مہارتوں سے آراستہ نوجوان صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (بلوچستان نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت ہارڈنگ آف دی اسٹیٹ کانفرنس کا 29واں اجلاس منعقد ہوا، جس میں وفاقی وصوبائی اداروں، متعلقہ محکموں اور سیکورٹی فورسز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کی مجموعی سکیورٹی صورتحال، جاری ترقیاتی منصوبوں اور امن وامان سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکا نے اسمگلنگ، منشیات اور پوست کی کاشت کے خاتمے سمیت غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے پر زور دیا۔ اجلاس میں بی ایریاز کو ایریاز میں تبدیل کرنے کے عمل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس عمل کو بلوچستان کے تمام ڈویژنز میں مزاعداز میں آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس موقع پر کوئٹہ سمیت صوبے کے اہم شہروں میں سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل کے لیے ضروری فنڈز اور وسائل کی فراہمی سے متعلق ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ اجلاس کے شرکا نے بلوچستان میں پائیدار امن، قانون کی بالادستی اور ریاستی عملداری کے قیام کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے اور صوبے کے پرامن و روشن مستقبل کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ (دری حسنہ) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جدید ڈیجٹر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ای چالان پنجاب

گہرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سکیورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور موثر سکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ جدید گہرانی کے نظام سے جرائم پیشہ عناصر کی نقل وحرکت پر نظر رکھنے، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے فوری ردعمل کو مؤثر بنانے میں مدد ملے گی۔ وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سکیورٹی مانیٹرنگ کو مؤثر بنا کر جرائم کی روک تھام اور امن و امان کی صورتحال میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے اور وہ سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود گہرانی کر رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے بلوچستان سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ صوبوں کے درمیان ادارہ جاتی تعاون اور تجربات کا تبادلہ عوامی تحفظ کے مشترکہ اہداف کے حصول میں معاون ثابت ہوگا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان محمد حمزہ شفقات نے اجلاس کو بتایا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سکیورٹی مانیٹرنگ کا نظام قائم ہوگا، جس سے جرائم کی روک تھام، مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ممکن ہوگا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، چیف سیکرٹری بلوچستان فکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی محمد اشفاق، پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ عمران زرکون، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، سیکرٹری آئی ٹی ایاز خان مندوخیل سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

کوئٹہ (فخر ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیکنیکل ووکیشنل ایجوکیشن ٹریننگ کمیشن (NAVTTC) کے چیئرمین انجینئر قمر الاسلام راجہ اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر ناصرہ کریم نے ملاقات کی، جس میں جنوبی بلوچستان کے نوکسڈ اضلاع سمیت صوبے بھر کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے جاری ہنرمند ایمپلائمنٹ پروگرام پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بتایا گیا کہ پروگرام کے تحت صوبے کے 25 ہزار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری ہیں، وفاقی حکومت کے مختلف محکموں میں 6 ہزار آسامیاں مشتہر کی جاچکی ہیں جبکہ مزید آسامیاں بھی مرحلہ وار مشتہر کی جارہی ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ NAVTTC اور بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) کے اشتراک سے بلوچستان کے 10 ہزار نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں فنی و تکنیکی تربیت فراہم کی جائے گی، جس کا مقصد انہیں ملکی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر سے آراستہ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ کو مزید بتایا گیا کہ رواں سال دسمبر تک 2 ہزار تربیت یافتہ نوجوانوں کا پہلا بیچ اپنی تربیت مکمل کرے گا، جنہیں دیگر ممالک میں روزگار کے مواقع فراہم کرنے اور بین الاقوامی لیبر مارکیٹ تک رسائی کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اور جدید فنی مہارتوں سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو مثبت اور تعمیری انداز میں بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کو محض ڈگریاں دینے کے بجائے ایسے فنی اور تکنیکی ہنر فراہم کرنے کی ضرورت ہے جو انہیں عملی زندگی میں بامعنی روزگار کے حصول کے قابل بنا سکیں۔ ترقی پروگراموں کو مارکیٹ کی حقیقی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے تاکہ تربیت مکمل کرنے والے نوجوانوں کے لیے روزگار کے پائیدار مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان موثر رابطہ کاری کے ذریعے یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے اور بالخصوص جنوبی بلوچستان کے نوکسڈ اضلاع کے نوجوانوں کو اس پروگرام سے بھرپور استفادے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع سے منسلک کرنے کے لیے بھی مربوط حکمت عملی اختیار کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امر پر زور دیا کہ فنی تربیت اور روزگار کے منصوبوں کے ثمرات حقیقی معنوں میں مستحق نوجوانوں تک پہنچنے چاہئیں اور ان پروگراموں کی پیش رفت، شفافیت اور نتائج کو باقاعدگی سے مانیٹر کیا جائے۔ ملاقات میں سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور بلوچستان صالح محمد ناصر، سربراہ پی ٹیوٹا میجر (ریٹائرڈ) عبدالحکیم زرکون اور ڈی جی NAVTTC بلوچستان حسین بخش کمی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. _____ Page No 5

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

بی آر اے کی استعداد کار میں بہتری ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ

مقصد کے لیے اصلاحاتی اقدامات کو مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی استعداد کار میں اضافے، محصولات کے سالانہ اہداف کے حصول اور ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات اور قابل عمل حکمت عملی کا جائزہ لینے سے متعلق اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی، محصولات کے حصول کی صورتحال اور انتظامی و ادارہ جاتی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے ادارے کی مجموعی کارکردگی۔

بلاول بھٹو زرداری سے میر سرفراز بگٹی و دیگر کی ملاقات

ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے سینیٹ کے چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی، پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ، بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، گلگت بلتستان کے وزیر اعلیٰ احمد ایڈووکیٹ، پی پی پی پی کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان، پی پی پی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف اور قومی اسمبلی کے رکن سید نوید قمر نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی، اس موقع پر ملکی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

gd No. B.C.6 VOL X[illegible]V No. 1628 QUETTA Thursday November 05, 2026 / Jumada al-Awwal 24, 1448

Bugti stresses BRA institutional reforms, capacity-building measures



Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday chaired an important meeting to review institutional reforms, capacity-building measures and a practical strategy aimed at enhancing the performance of the Balochistan Revenue Authority (BRA), improving revenue collection and achieving the province's annual revenue targets.

The meeting, held at the Chief Minister's Secretariat, discussed the authority's overall performance, progress on revenue generation and proposals for administrative and institutional reforms. Finance Secretary Jahangir Khan and Chairman Balochistan Revenue Authority Abdullah Khan briefed participants on the organisation's operational performance, annual financial targets, prospects for increasing revenues and proposed reform initiatives.

During the meeting, it was decided that officers currently serving in the authority on deputation would be returned to their parent departments. In their place, professionals and specialists from relevant sectors and the market would be engaged to strengthen the institution's technical and professional capacity and help formulate modern revenue-generation strategies in line with contemporary requirements.

Addressing the meeting, Chief Minister Bugti directed that the Balochistan Revenue Authority be transformed into a strong, efficient and professionally managed institution. He stressed the need to move beyond conventional methods of revenue collection and adopt modern administrative and technological practices to improve performance and maximise resource mobilisation.

The chief minister said, strengthening the authority's capacity was essential for increasing provincial financial resources and achieving revenue targets. He emphasized that reform measures should be implemented effectively and without delay to ensure sustainable improvements in revenue administration and institutional efficiency.

Sarfraz Bugti reiterated the provincial government's commitment to strengthening key public institutions through professional management, improved governance and modern systems, adding that a robust revenue authority would contribute significantly to the province's financial stability and development objectives.

The meeting was attended by Provincial Home Minister Mir Ziaullah Lango, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Finance Secretary Jahangir Khan, Chairman Balochistan Revenue Authority Abdullah Khan and other senior officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2026

Page No. 7

Balochistan, Punjab agree on joint measures to strengthen Safe City projects

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti and Punjab Chief Minister Maryam Nawaz Sharif have agreed to undertake joint initiatives aimed at making Safe City projects in Balochistan more effective, operational and aligned with modern security requirements through institutional cooperation and technical support.

According to an official statement issued on Wednesday, in response to a communication from the Balochistan chief minister, the Punjab chief minister directed the relevant authorities to provide institutional assistance for strengthening the Balochistan Safe City Authority. Both provinces have also agreed to enhance security monitoring systems, technical collaboration and the exchange of expertise through a joint venture between their respective Safe City authorities.

The understanding was discussed during a meeting of the Balochistan Safe City Authority chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti. Additional Chief Secretary Home Muhammad Hamza Shafqaat briefed participants on the progress of ongoing projects and informed the meeting that work on Safe City schemes was underway in nine cities across the province.

Director General Punjab Safe City Authority Ahsan Younas said the Punjab authority would provide training, capacity-building support and advanced technical assistance to Balochistan's personnel to help operationalise and strengthen Safe City projects across the province.

Addressing the meeting, Chief Minister Bugti said Safe City projects were not merely surveillance systems but constituted a modern security infrastructure designed to safeguard the lives and property of citizens. He emphasized that advanced technology and effective security monitoring were essential for maintaining law and order, preventing crime and ensuring a safe environment for residents.

He said modern monitoring systems would assist law enforcement agencies in tracking the movement of criminal elements, identifying suspicious activities in a timely manner and improving emergency response capabilities. The chief minister directed all concerned departments to further accelerate work on the nine ongoing Safe City projects and ensure their completion within the stipulated timeframe through effective coordination and accountability.

Sarfraz Bugti noted that technology-driven security monitoring could substantially contribute to crime prevention and improvements in the overall law and order situation. He added that providing a secure environment for citizens remained one of the government's foremost responsibilities and said he was personally overseeing progress on the projects.

The chief minister also thanked Punjab Chief Minister Maryam Nawaz Sharif and the Punjab Safe City Authority for their cooperation and support, stating that inter-provincial collaboration and the exchange of institutional experience would help achieve shared public safety objectives.

Additional Chief Secretary Home Muhammad Hamza Shafqaat informed the meeting that upon completion, the Safe City projects would establish modern technology-based security monitoring systems in nine cities of Balochistan, improving crime prevention efforts, enabling timely identification of suspicious activities and enhancing the operational capacity of law enforcement agencies.

The meeting was attended by Provincial Home Minister Mir Ziaullah Langau, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Home Muhammad Hamza Shafqaat, Inspector General of Police Balochistan Muhammad Tahir Khan, Director General Balochistan Safe City Authority Muhammad Ashfaq, Principal Secretary to the Chief Minister Imran Zukoon, Finance Secretary Jahangir Khan, IT Secretary Ayaz Khan Mandokhail and other relevant officials. Balochistan, Punjab agree on joint measures to strengthen Safe City projects

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 NOV 2026

Page No. 12

اعلیٰ سطحی اجلاس قلعہ عبداللہ میں قیام امن کیلئے اہم تجاویز پر غور

وزیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس میں میزئی اڈہ میں دھرنے اور مظاہرین کے مطالبات پر تفصیلی بات چیت

دھرنے کے معاملے کو افہام و تفہیم اور مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کے حوالے سے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا

میزئی اڈہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر آئس جنگل میر علیزئی میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کی زیر صدارت ضلع قلعہ عبداللہ کی مجموعی امن و امان کی صورتحال اور میزئی اڈہ کے مقام پر جاری دھرنے کے حوالے سے ایک اہم اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماء پارلیمانی لیڈر..... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

انجینئر زمرک خان اچکزئی، پارلیمانی سیکریٹری اربن پلاننگ و چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اسفندیار خان کاکڑ، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، کمشنر پشین ڈویژن حاکم لاشاری، ڈی آئی جی پولیس، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین تمکی، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر خلیل احمد کمبانی اور پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری ربانی خان کاکڑ سمیت دیگر اعلیٰ سول و پولیس حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع قلعہ عبداللہ کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، علاقے میں درپیش عوامی مسائل، میزئی اڈہ کے مقام پر جاری دھرنے اور مظاہرین کے مطالبات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 05 NOV 2026 Page No. 19

عوامی خدمت سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے، چیف سیکرٹری

انتظامی کارکردگی کا اصل معیار عوامی سہولت اور مسائل کا بروقت حل ہونا چاہیے، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی اجلاس میں صوبائی محکموں کے انتظامی امور اور کارکردگی سے متعلق اجلاس ہوا اجلاس میں مختلف محکموں کے ڈیٹا بیس کے باہمی انضمام، محکمہ داخلہ کی ڈیجیٹلائزیشن، خالی آسامیوں، سرکاری گاڑیوں سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے کہا کہ عوامی خدمت تمام سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور انتظامی کارکردگی کا اصل معیار عوام کو ملنے والی سہولت اور ان کے مسائل کا بروقت حل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں کے عوام کی خدمات میں درپیش مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ایسے انتظامی اقدامات کیے جائیں جن سے ان کا وقت اور وسائل بچ سکیں۔ عوامی شکایات کو محض دفتری کارروائی سمجھنے کے بجائے ان کے عملی ازالے کو ترجیح دی جائے اور ہر سطح پر ذمہ داری، شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سرکاری محکموں میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جائے تاکہ فائلوں کی نقل و حرکت اور دفتری امور کی انجام دہی میں تیزی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے نہ صرف سرکاری امور میں غیر ضروری تاخیر کا خاتمہ ہوگا بلکہ عوام کو خدمات کی بروقت اور آسان فراہمی بھی یقینی بنائی جا سکے گی اور انتظامی اقدامات کے ثمرات شہریوں تک پہنچ سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

عوامی خدمت تمام سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے، چیف سیکرٹری

انتظامی کارکردگی کا اصل معیار عوامی سہولت اور مسائل کا بروقت حل ہونا چاہیے، شکایات کے ازالے کو ترجیح دی جائے

فائلوں کی نقل و حرکت اور دفتری امور کی انجام دہی میں تیزی لانے کیلئے ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جائے، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی اجلاس میں صوبائی محکموں کے انتظامی امور اور کارکردگی سے متعلق اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مختلف محکموں کے ڈیٹا بیس کے باہمی انضمام، محکمہ داخلہ کی ڈیجیٹلائزیشن، خالی آسامیوں، سرکاری گاڑیوں سمیت اہم امور کا جائزہ لیا گیا..... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری نے کہا کہ عوامی خدمت تمام سرکاری محکموں کی بنیادی ذمہ داری ہے اور انتظامی کارکردگی کا اصل معیار عوام کو ملنے والی سہولت اور ان کے مسائل کا بروقت حل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں کے عوام کی خدمات میں درپیش مشکلات کا احساس کرتے ہوئے ایسے انتظامی اقدامات کیے جائیں جن سے ان کا وقت اور وسائل بچ سکیں۔ عوامی شکایات کو محض دفتری کارروائی سمجھنے کی بجائے ان کے عملی ازالے کو ترجیح دی جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 05 NOV 2026 Page No. 2

MASHRIQ QUETTA

(Accountability Lab Islamabad)

(BOSA)

(NA)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 05 NOV 2026 Page No. 21

عوامی حقوق کے تحفظ کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، جماعت اسلامی

نومنتخب امرائے اضلاع عوامی مسائل کے حل اور جماعت کی فعالیت میں بھرپور کردار ادا کریں گے، عبدالحق ہاشمی

تنظیمی فعالیت کیلئے بھرپور کام کیا جائے، 15 نومبر کو کوئٹہ میں حافظ نعیم الرحمن کا تاریخی جلسہ عام ہوگا، مرتضیٰ خان و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی حقیقی جمہوری، دینی، سیاسی اور فلاحی جماعت ہے، نومنتخب امرائے اضلاع عوامی مسائل کے حل اور جماعت کی فعالیت میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے، طاقت کے بے جا استعمال نے حالات کو کشیدہ بنا دیا ہے۔ 15 نومبر کو کوئٹہ میں حافظ نعیم الرحمن کا تاریخی جلسہ عام ہوگا۔ انہوں نے صوبائی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی پاکستان مولانا عبدالحق ہاشمی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، امیر جماعت اسلامی کوئٹہ حافظ نور علی اور صوبائی نائب امیر مولانا عبدالباسط شاکر نے کہا ہے کہ نومنتخب امرائے ..... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اضلاع صوبائی امیر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی قیادت و سربراہی میں بلوچستان بھر میں جماعت اسلامی کی تنظیمی فعالیت، عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ عوام کی امیدیں جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ جماعت اسلامی حقیقی معنوں میں ایک جمہوری، دینی، سیاسی، فلاحی اور ملک گیر منظم جماعت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں نومنتخب امیر ضلع کوئٹہ حافظ نور علی کی حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں نومنتخب امیر ضلع حافظ نور علی نے رہ رو، کرامات ضلع کی ذمہ داری کا حلف اٹھایا۔ تقریب میں جماعت اسلامی اور برادر تنظیموں کے ذمہ داران و ارکان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر نومنتخب امیر ضلع کی کامیابی، استقامت اور ذمہ داریوں کی احسن ادائیگی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ حلف برداری تقریب سے الخدمت ہسپتال کے ڈپٹی میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر نعمت اللہ، ممتاز عالم دین مولانا محمد ہاشم کاکڑ، ایڈووکیٹ محبوب، شاہ اسمٰعیل بلوچ، مولانا امان اللہ زیرتوال و دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا

وکلا کسی کے دباؤ میں نہیں آئیں گے، وکلا ایکشن کمیٹی

بوکھلاہٹ کا شکار حکمران انتقامی کارروائیوں پر اتر آئے ہیں، بلی احمد کرد

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان وکلا ایکشن کمیٹی کے چیئرمین بلی احمد کرد اور راحب بلیدی نے اپنے ایک بیان میں سپریم کورٹ بار کے سابق صدر سینیٹر کامران مرتضیٰ کے بھائی کے دوکان کو سیل کرنے پر اتر آئے ہیں بیان میں کہا کہ کامران مرتضیٰ سپریم کورٹ کے سابق صدر اور ایوان بالا کے ممبر اور ہر قسم کے ناانصافیوں کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں ان کے آفیس میں فورس دینا اور فیملی ممبران کو ہراساں کرنا قابل مذمت ہے بیان میں کہا کہ جمعیت علما اسلام کے سربراہ کے سخت گیر موقف کے بعد بوکھلاہٹ کا شکار حکمران انتقامی کارروائیوں پر اتر آئے ہیں بیان میں کہا کہ وکلا کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے کسی سامنے نہیں جھکیں گے بیان میں کہا کہ آل پاکستان وکلا ایکشن کمیٹی کامران مرتضیٰ سمیت کسی بھی وکیل کے خلاف زیادتیوں خاموش نہیں بیٹھی گی بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

INTEKHAB QUETTA

کلی پنچپائی محمد خیل کے عوام کو تحفظ فراہم کیا جائے، پشتونخوا نیپ

دہشت گردی کے ذمہ دار عناصر کے خلاف موثر کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں گزشتہ روز کلی محمد خیل، پنچپائی ضلع کوئٹہ میں پیش آنے والے واقعات پر تشویش اور مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے عوام کو شدید خوف و ہراس اور عدم تحفظ سے دوچار کر دیا۔ خواتین، بچوں، بزرگوں اور جوانوں سمیت سیکڑوں خاندان اپنے آبائی گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے کہ پشتون عوام اپنی ہی سرزمین پر امن و سکون کے ساتھ زندگی گزارنے کی بجائے بے گھر اور بے سروسامانی کی حالت میں بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

دوچار ہونے پر مجبور ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردی کے تانے بانے عوام کے تحفظ کی ذمہ داری ریاست پر عائد ہوتی ہے۔ پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ کلی محمد خیل پنچپائی کے اہم کنوئی طور پر تحفظ فراہم کیا جائے، دہشت گردی کے ذمہ داروں کے خلاف موثر کارروائی کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 05 NOV 2026 Page No 2 2

فورسز کی مشترکہ آپریشن میں خفیہ اطلاع پر کارروائی 15 دہشتگرد ہلاک

بھاری تعداد میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، خود ساختہ دھماکہ خیز مواد برآمد کرکے متعدد ٹھکانوں کو تباہ کردیا گیا

کرم ولی کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گرد عناصر کے خلاف کلیئرنس آپریشن جاری ہے

کوہ (نمائندہ خصوصی) سیکورٹی فورسز کے مشترکہ آپریشن ردالفساد قوی کے دوران مستوگ کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے 15 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے متعدد ٹھکانے تباہ کردیے جس سے اسلحہ گولہ بارود اور خود ساختہ دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے مشترکہ آپریشن ردالفساد قوی کے تحت مستوگ کے علاقے کرم ولی کے بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

خضدار: تاجر اغوا، شہریوں کا احتجاج، قومی شاہراہ بلاک

نامعلوم مسلح افراد نے میر بہادل خان نلامانی کو دکان سے اغوا کیا

کوئٹہ (نمائندہ خصوصی) خضدار میں نلامانی چوک سے معروف تاجر و قبائلی رہنما کو اغوا کرلیا گیا جس پر مظاہرین نے خضدار زیرو پوائنٹ قومی شاہراہ بلاک کردی بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

نتیجے میں گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ نامعلوم مسلح افراد تاجر و قبائلی رہنما میر بہادل خان نلامانی کو دکان سے اغوا کرکے لے گئے، پولیس نے رپورٹ درج کرتے ہوئے واقعے کی تحقیقات شروع کردیں۔ اغوا کے خلاف تاجر کے اہل خانہ، یکین اور مقامی افراد نے خضدار زیرو پوائنٹ پر قومی شاہراہ بلاک کردی، تاجر کی فوری بازیابی اور ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 05 NOV 2026 Page No. 23

کوئٹہ میں موسم سرما کی پہلی بارش، گیس حسب روایت غائب

سردی کی شدت میں اضافے کیساتھ گیس کی عدم فراہمی سے عوام پریشان

شہری 550 روپے سے 600 روپے فی کلو ایل پی جی گیس خریدنے پر مجبور

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں موسم سرما کی پہلی بارش کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا سردی بڑھتے..... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے گیس پریشر میں کمی اور بندش سے شہریوں کی مشکلات بڑھ گئیں۔ بدھ کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور بلوچستان کے مختلف علاقوں کو لوہرہ، ہرنائی، چاغی، واشبد سمیت مختلف علاقوں میں موسم سرما کی پہلی بارش ہوئی بارش کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا صوبائی دارالحکومت کوئٹہ اور صوبے کے سرد شمالی علاقوں میں سردی کے آغاز سے ہی سوئی گیس کے پریشر میں کمی اور لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے شہریوں کی مشکلات بڑھ گئی ہے جبکہ شہری حکومت کے مقرر کردہ نرخ پر ایل پی جی گیس نہ ملنے کی وجہ سے دکانداروں کی جانب سے من مانا دام مقرر کر کے 550 روپے سے 600 روپے فی کلو ایل پی جی گیس خریدنے پر مجبور ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد، پولیس بنیادی وسائل سے محروم، پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد پولیس بے سروسامانی کا شکار، گشت کے لیے سرکاری گاڑیاں تک ناپید اہلکار پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور، جدید اسلحہ اور مواصلاتی نظام بھی ناکافی، پولیس نفری کی کمی کا سامنا حکام بالا فوری نوٹس لیں: عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق ضلع اوستہ محمد میں پولیس کو درپیش بنیادی سہولیات کی کمی نے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ ذرائع اور عوامی حلقوں کے مطابق پولیس کے پاس گشت کے لیے سرکاری گاڑیوں کی شدید کمی ہے، جس کے باعث بعض اہلکار مجبوراً طور پر پرائیویٹ گاڑیوں پر گشت کرنے پر مجبور ہیں۔ دور جدید میں پولیس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے دعووں کے باوجود اوستہ محمد پولیس کو مطلوبہ وسائل کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے، جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے پولیس کو جدید گاڑیوں، مؤثر مواصلاتی نظام، جدید اسلحہ اور دیگر ضروری آلات اور نفری کی فراہمی انتہائی ضروری ہے۔ تاہم بنیادی وسائل کی کمی کے باعث پولیس اہلکاروں کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ شہریوں کے مطابق گشت پولیسنگ کا بنیادی حصہ ہے اور اگر پولیس اہلکاروں کے پاس مناسب سرکاری گاڑیاں اور جدید مواصلاتی سہولیات موجود نہ ہوں تو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بروقت کارروائی اور ہنگامی صورتحال میں فوری رسپانس متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ عوامی حلقوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر پولیس اہلکار محدود وسائل میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر مجبور ہوں تو جرائم کی روک تھام اور شہریوں کو موثر تحفظ فراہم کرنے کے لیے حکومتی دعوے کس حد تک عملی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ آوارہ کتوں کی بھرمار، شہریوں بچوں اور بزرگوں کی زندگیاں خطرے میں

کوئٹہ شہر کے گنجان آباد آبادیوں مختلف علاقوں محلوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر آوارہ کتوں کی موجودگی کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے

آوارہ کتے ایک سنگین عوامی مسئلہ جو کسی بھی وقت ناخوشگوار واقعہ پیش آنے کا خدشہ ہے، خصوصاً اسکول جانے والے بچوں کو آمدورفت کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے

ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن شہر میں آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اور مستقل اقدامات کیے جائیں، تاکہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے شہریوں، بچوں اور بزرگوں کو شدید پریشانی میں مبتلا کر دیا ہے۔ شہر کے گنجان آباد مختلف علاقوں محلوں، گلیوں اور عوامی مقامات پر آوارہ کتوں کی موجودگی کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے، جبکہ بچوں اور بزرگوں کا گھروں سے باہر نکلنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ شہری حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آوارہ کتوں کی بھرمار ایک سنگین عوامی مسئلہ بنتا جا رہا ہے، جس سے کسی بھی وقت ناخوشگوار واقعہ پیش آنے کا خدشہ ہے۔ خصوصاً اسکول جانے والے بچوں، بزرگوں اور خواتین کو آمدورفت کے دوران مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریوں نے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس اہم عوامی مسئلے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے آوارہ کتوں کی روک تھام کے لیے مؤثر اور مستقل اقدامات کیے جائیں، تاکہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور شہر کے عوام کو خوف و پریشانی سے نجات مل سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 NOV 2026 Page No. 2-6

بلوچستان میں سیف سٹی پروجیکٹ کو وسعت دینے کے لیے اقدامات، امن وامان اور جرائم کو کنٹرول کرنے میں کلیدی کردار

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے درمیان بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر اور فعال بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی درخواست پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مضبوط بنانے اور ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے کیلئے ہدایات جاری کردیں۔ بلوچستان اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ وینچر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کا نظام مزید مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے، ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس کا کہنا تھا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور تکنیکی معاونت فراہم کرے گی۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ بلوچستان حمزہ شفقات نے کہا کہ سیف سٹی منصوبوں کی تکمیل سے 9 شہروں میں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سیکیورٹی مانیٹرنگ، جرائم کی روک تھام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے 9 شہروں میں جاری سیف سٹی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے سیف سٹی منصوبوں میں تعاون اور معاونت پر وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف اور پنجاب سیف سٹی اتھارٹی سے اظہار تشکر کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جدید نگرانی کا نظام شہریوں کے تحفظ، جرائم کی بروقت نشاندہی اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ سیف سٹی منصوبے محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہیں، میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں امن وامان کے قیام کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور مؤثر سیکیورٹی مانیٹرنگ ناگزیر ہے۔ سیف سٹی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور ذمہ داری کے ساتھ کام کریں۔ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے جرائم پیشہ عناصر کی نقل وحرکت کی نگرانی اور مشتبہ سرگرمیوں کی بروقت نشاندہی ممکن بنائی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں شہریوں کو تحفظ ماحول فراہم کرنا حکومت کی اہم ذمہ داری ہے، سیف سٹی منصوبوں پر پیش رفت کی خود نگرانی کر رہا ہوں۔ بہرحال سیف سٹی پروجیکٹ کسی بھی جدید شہر کے امن وامان، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایک انتہائی ضروری اور ناگزیر سیکیورٹی نظام بن چکا ہے۔ بنیادی طور پر یہ پروجیکٹ جدید ترین ٹیکنالوجی، آرٹیفیشل انٹیلی جنس اور چوبیس گھنٹے نگرانی کے نیٹ ورک کے ذریعے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ شہر کے داخلی و خارجی راستوں اور حساس مقامات پر لگے ہائی ڈیفینیشن (HD) اور نائٹ ویژن کیمرے جرائم پیشہ عناصر پر نظر رکھتے ہیں۔ کسی بھی جگہ جرم کی صورت میں کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو فوری اطلاع ملتی ہے جس سے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے چند منٹوں میں جائے وقوعہ پر پہنچ سکتے ہیں۔ سیف سٹی پروجیکٹ کے ذریعے چہروں کی شناخت ممکن ہوتی ہے اس سسٹم کے ذریعے مفرور ملزمان، اشتہاری مجرموں اور دہشت گردوں کو عوامی مقامات پر آسانی سے ٹریس کیا جا سکتا ہے۔ چوری شدہ یا مشکوک گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی نقل وحرکت پر خودکار طریقے سے نظر رکھی جاتی ہے اور جیسے ہی وہ کسی کیمرے کے سامنے سے گزرتی ہیں سسٹم الرٹ جاری کر دیتا ہے۔ سیف سٹی صرف سیکیورٹی ہی نہیں بلکہ ٹریفک کے بہاؤ کو کنٹرول کرنے میں بھی مددگار ہے۔ سگنل توڑنے، تیز رفتاری اور لین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خودکار ای- چالان ہوتے ہیں جس سے شہریوں میں قانون کی پاسداری کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ کسی بھی بڑے حادثے، آگ لگنے، یا قدرتی آفت کی صورت میں یہ سسٹم ریسکیو اداروں جیسے ایمبولینس، فائر بریگیڈ کو فوری اور درست لوکیشن فراہم کرتا ہے جس سے قیمتی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ عدالتوں میں مجرموں کو سزا دلوانے کے لیے ٹھوس شواہد کی ضرورت ہوتی ہے، سیف سٹی کیمروں کی ریکارڈنگ عدالت میں ناقابلِ تردید ڈیجیٹل ثبوت کے طور پر پیش کی جاسکتی ہیں جس سے تفتیشی نظام مضبوط ہوتا ہے۔ سیف سٹی پروجیکٹ روایتی پولیسنگ کو ایک سمارٹ اور جدید سیکیورٹی نظام میں تبدیل کر دیتا ہے۔ یہ کم افرادی قوت کے ساتھ پورے شہر پر مؤثر کنٹرول حاصل کرنے، جرائم کی شرح کو کم کرنے اور شہریوں میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے کے لیے موجودہ دور کی سب سے اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے سیف سٹی پروجیکٹ کو وسعت دینے سے امن وامان کے قیام اور جرائم پر قابو پانے میں مدد ملے گی اور شہری خود کو محفوظ سمجھیں گے نیز گورننس پر بھی اس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 NOV 2026

Page No. 26

وزیراعلیٰ بلوچستان کے خلاف بے بنیاد الزامات اور سوشل میڈیا مہم



تحریر: وحشی بخش بلیدی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے خلاف گزشتہ چند روز سے سوشل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر منظم پروپیگنڈے اور غیر مصدقہ اطلاعات کی تشہیر کا سلسلہ جاری ہے۔ اس حوالے سے مختلف نوعیت کے الزامات اور رموے سامنے آئے ہیں، جن کا مقصد بظاہر وزیراعلیٰ بلوچستان کی سیاسی ساکھ اور عوامی اعتماد کو متاثر کرنا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی سے منسوب اطلاعات کے مطابق اس مہم میں بعض جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے استعمال کا معاملہ بھی سامنے آیا ہے، جو اس تمام صورتحال کی شفاف تحقیقات کی ضرورت کو مزید اہم بناتا ہے۔ سیاسی اختلاف رائے جمہوری نظام کا بنیادی تقاضا ہے اور حکومت کی پالیسیوں، فیصلوں اور کارکردگی پر تنقید ہر شہری کا حق ہے، تاہم غیر مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر الزامات عائد کرنا اور سوشل میڈیا کے ذریعے کسی شخصیت کی کردار کشی کرنا ذمہ دارانہ طرز عمل نہیں۔ بالخصوص بلوچستان جیسے اہم اور حساس صوبے میں سیاسی استحکام، امن وامان اور ترقیاتی عمل کے تسلسل کے لیے ضروری ہے کہ قومی اور صوبائی معاملات کو سنجیدگی اور حقائق کی بنیاد پر دیکھا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دور حکومت میں انتظامی اصلاحات، میرٹ کے فروغ، عوامی خدمات کی بہتری اور ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد کے حوالے سے متعدد اقدامات کیے ہیں۔ ان کی حکومت نے سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے اور عوامی وسائل کے شفاف استعمال کو یقینی بنانے کے لیے مختلف شعبوں میں اصلاحاتی اقدامات متعارف کرائے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف ان کا واضح مؤقف بھی قومی سطح پر زیر بحث رہا ہے اور انہوں نے مختلف آئینی، سیاسی اور قومی فورمز پر بلوچستان کا مقدمہ پیش کیا ہے۔ گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر وزیراعلیٰ ہاؤس میں بعض اہلکاروں کی مبینہ آمد، وہاں کئی گھنٹوں تک قیام اور اہم سرکاری دستاویزات، لیپ ٹاپ اور پی ایس ڈی پی کی فائلیں تحویل میں لینے سے متعلق اطلاعات گردش کرتی رہیں۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو میں ان الزامات کو من گھڑت اور حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے ان اطلاعات کو مسترد کر دیا ہے اس لئے محض سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اطلاعات کو حقائق کا درجہ نہیں دیا جا سکتا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تمام محکموں کے سیکرٹریز کو واضح ہدایات جاری کیں کہ سرکاری بھرتیوں میں کسی قسم کی سیاسی مداخلت، ذاتی پسند وناپسند یا سفارش کو قبول نہ کیا جائے اور تقرریوں کا عمل مقررہ قواعد وضوابط اور میرٹ کے مطابق مکمل کیا جائے۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو مساوی مواقع فراہم کرنا اور سرکاری اداروں میں شفاف بھرتیوں کے نظام کو مستحکم بنانا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے، امن وامان اور انتظامی بہتری جیسے اہم شعبوں میں مسلسل توجہ اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ ایسے حالات میں سیاسی اختلافات کو ذاتی الزامات اور غیر مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر آگے بڑھانے کے بجائے حکومتی کارکردگی کو ٹھوس حقائق، پالیسی اقدامات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی بنیاد پر جانچنا زیادہ مناسب ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی حکومت کی کارکردگی پر تنقید اور حکومتی فیصلوں سے اختلاف کا حق ہر سیاسی جماعت، شہری اور متعلقہ حلقے کو حاصل ہے، تاہم کسی بھی الزام کو بغیر تصدیق حقیقت کے طور پر پیش کرنا درست نہیں۔ ضروری ہے کہ سوشل میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال کو فروغ دیا جائے، غیر مصدقہ اطلاعات کی تشہیر سے گریز کیا جائے اور ہر معاملے میں شواہد، قانونی تقاضوں اور حقائق کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ بلوچستان کی ترقی، اداروں کے استحکام اور عوامی مفادات کا تحفظ تمام سیاسی و سماجی حلقوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 05 NOV 2026 Page No. 27

گوادر اور بلوچستان کے لیے گرین ڈیولپمنٹ پائیدار مستقبل کی نئی امید

تحریر۔ آمنہ ہوت

گوادر میں گرمیوں کی شدت کے دوران بجلی کی ہر بار بندش روزمرہ کے سادہ کاموں کو بھی مشکل بنا دیتی ہے مقامی رہائشی صابرہ کے مطابق بجلی کی بندش سے گھریلو معمولات متاثر ہوتے ہیں ان کا کہنا ہے کبھی کبھی ہمیں گھر کے بنیادی آلات استعمال کرنے میں بھی دشواری پیش آتی ہے بجلی کا کوئی قابلِ بھروسا متبادل ذریعہ ہو تو ہمارے خاندان کی زندگی آسان ہو جائے گی صابرہ کا تجربہ پورے بلوچستان کے اس بڑے مسئلے کی عکاسی کرتا ہے جہاں بجلی کی قلت، پانی کی کمی اور کچرے کے ناکافی انتظام کے مسائل عام لوگوں کی زندگی پر اثر انداز ہو رہے ہیں ان مسائل کے حل مقامی ضروریات کے مطابق ہونے چاہییں، تاہم گرین ڈیولپمنٹ، غربت میں کمی اور انفراسٹرکچر منصوبہ بندی میں چین کا مثبت تجربہ بتاتا ہے کہ سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور طویل مدتی تعاون کس طرح معیارِ زندگی بہتر بنا سکتے ہیں اور ماحولیاتی پائیداری کو بھی سہارا دے سکتے ہیں چین نے قابلِ تجدید توانائی کے فروغ اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بہتری میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ چین کی نیشنل انرجی ایڈمنسٹریشن کے مطابق 2024 کے اختتام تک قابلِ تجدید توانائی ملک کی مجموعی نصب شدہ بجلی پیداواری صلاحیت کا 56 فیصد تھی۔ شمسی توانائی کی نصب شدہ صلاحیت تقریباً 88 کروڑ 70 لاکھ کلوواٹ جبکہ ہوا سے بجلی کی صلاحیت تقریباً 52 کروڑ 10 لاکھ کلوواٹ رہی۔ یہ اعداد و شمار صاف توانائی کی جانب منتقلی کے لیے چین کے عزم کے پیمانے کو ظاہر کرتے ہیں۔ (انسٹیٹ کونسل آف چائنا) بلوچستان میں، جہاں کئی علاقے بجلی کی غیر یقینی فراہمی کا سامنا کر رہے ہیں، چین کا تجربہ اس بات کی اہمیت اجاگر کرتا ہے کہ قابلِ تجدید توانائی میں سرمایہ کاری کو مؤثر انفراسٹرکچر منصوبہ بندی کے ساتھ جوڑا جائے۔ شمسی توانائی کو الگ تھلگ اقدام کے طور پر دیکھنے کے بجائے پالیسی سازاس پر غور کر سکتے ہیں کہ یہ گھروں، اسکولوں، صحت کے مراکز، آبی نظام اور چھوٹے کاروباروں کی کس طرح مدد کر سکتی ہے اس طرح صاف توانائی لوگوں کی روزمرہ ضروریات سے براہِ راست جڑ سکتی ہے پاکستان اور چین کے تعاون سے گوادر میں قابلِ تجدید توانائی کے کئی اقدامات پہلے ہی ہو چکے ہیں جولائی 2022 میں چین نے بندرگاہی شہر میں بجلی کی قلت دور کرنے کے لیے 3 ہزار سولر ہوم سسٹم فراہم کیے مارچ 2025 میں بلوچستان حکومت نے چین کی بین الاقوامی ترقیاتی تعاون ایجنسی (سی آئی ڈی سی اے) کے تعاون سے، موسیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے جنوب۔جنوب تعاون کے فریم ورک کے تحت، 15 ہزار سولر ہوم سسٹم تقسیم کرنے کا پروگرام شروع کیا۔ اس پروگرام سے متعلق رپورٹس کے مطابق گوادر کے لیے 5 ہزار سسٹم مختص کیے گئے یہ اقدامات گھروں تک بجلی کی رسائی بہتر بنانے کی ابتدا ہیں تاہم چین کے تجربے کا وسیع سبق یہ ہے کہ پائیدار ترقی کے لیے صرف ساز و سامان کی تقسیم کافی نہیں قابلِ بھروسا تنصیب، مناسب لاگت پر دیکھ بھال، بیٹریوں کی تبدیلی اور الیکٹرانک کچرے کا ذمہ دارانہ تصفیہ بھی اتنے ہی اہم ہیں۔ قابلِ تجدید توانائی تک رسائی کے دیرپا فوائد اسی وقت حاصل ہوں گے جب لوگ ان نظاموں کو طویل عرصے تک استعمال کر سکیں چین کا ترقیاتی تجربہ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کو غربت میں کمی سے جوڑنے کی اہمیت بھی واضح کرتا ہے نومبر 2025 میں چین کے اسٹیٹ کونسل انفارمیشن آفس کی شائع کردہ رپورٹ کے مطابق ملک نے آٹھ برس میں تقریباً 10 کروڑ افراد کو انتہائی غربت سے نکالا۔ جولائی 2025 کے اختتام تک حکام نے 60 لاکھ سے زائد ایسے افراد کو ہدفی امداد فراہم کی جنہیں دوبارہ غربت میں گرنے کا خطرہ تھا۔ حکومت نے سابقہ پسماندہ علاقوں میں نقل و حمل، آبی انتظام، تعلیم اور صحت سمیت انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے مجموعی طور پر 850.5 ارب یوان کی سرمایہ کاری کی

اگرچہ بلوچستان کے حالات چین سے مختلف ہیں، تاہم یہ تجربہ ایک اہم اصول سامنے لاتا ہے ماحولیاتی اقدامات اسی وقت زیادہ مؤثر ہوتے ہیں جب وہ وسیع تر ترقیاتی حکمتِ عملی کا حصہ ہوں۔ بجلی، صاف پانی، روزگار اور عوامی خدمات تک رسائی ایک دوسرے کو تقویت دیتی ہے، جس سے گیم چینجر اپنا معیارِ زندگی بہتر بنا سکتی ہیں اور ماحولیاتی و معاشی چیلنجز کے مقابلے میں مضبوط ہو سکتی ہیں۔ چین کی ترقیاتی شراکت داریاں یہ بھی دکھاتی ہیں کہ تکنیکی تعاون اور مہارت کا تبادلہ ممالک کو مقامی ضروریات کے مطابق حل اپنانے میں مدد دے سکتا ہے پانی کی دستیابی گوادر کا ایک اور فوری مسئلہ ہے بحیرہ عرب کے کنارے واقع ہونے کے باوجود شہر کو پینے کے پانی کی مناسب فراہمی میں بارہا مشکلات کا سامنا رہا ہے چین کے تعاون سے تیار کردہ سمندری پانی کو میٹھا بنانے کا 12 لاکھ گیلن یومیہ گنجائش کا پلانٹ 4 دسمبر 2023 کو وزیرِ اعظم پاکستان نے افتتاح کیا۔ چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی کے زیرِ عمل اس منصوبے کا مقصد گوادر کے پرانے شہر کو پینے کا پانی فراہم کرنا اور گوادر پورٹ اتھارٹی کی ضروریات پوری کرنا تھا، جیسا کہ پی سی ون کی سرکاری منصوبہ جاتی دستاویزات میں بتایا گیا ہے رہائشیوں کے لیے ایسے انفراسٹرکچر کی اہمیت اس میں ہے کہ آبیاپیہ محفوظ پینے کے پانی کی مستقل اور مناسب قیمت پر فراہمی یقینی بنا سکتا ہے۔ مقامی شہری ناکو غلام محمد نے پینے کے پانی کے مسائل پر بات کرتے ہوئے گھروں کو قابلِ بھروسا رسائی کی اہمیت اجاگر کی ان کے مطابق پانی کی دستیابی میں اتار چڑھاؤ کے باعث خاندانوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے کے لیے اضافی انتظامات کرنے پڑتے ہیں

چین کا تجربہ انفراسٹرکچر اور عوامی فلاح کے باہمی تعلق پر مفید نقطہ نظر دیتا ہے آبی منصوبوں کو مؤثر انتظام، باقاعدہ دیکھ بھال اور مناسب ماحولیاتی تحفظات کی ضرورت ہوتی ہے۔ پانی کو میٹھا بنانے کے عمل میں توانائی کے استعمال اور گاڑھے نمکین پانی (برائن) کے محفوظ تصفیے پر خاص توجہ لازم ہے۔ پانی صاف کرنے کے پلانٹس کو چلانے کے لیے قابلِ تجدید توانائی کے استعمال پر غور سے روایتی بجلی پر انحصار کم ہو سکتا ہے چینی تکنیکی اداروں کے ساتھ مسلسل تعاون کارکردگی، دیکھ بھال اور ماحولیاتی نگرانی بہتر بنانے میں مدد دے سکتا ہے گوادر کی آبادی، معاشی سرگرمیوں اور انفراسٹرکچر میں اضافے کے ساتھ ماحولیاتی صفائی ایک اور چیلنج بن کر سامنے آ رہی ہے سی پیک کے سرکاری منصوبوں میں شامل مجوزہ "گوادر اسمارٹ انوائرنمنٹ سینیٹیشن سسٹم اینڈ لینڈفل پروجیکٹ" کا مقصد شہری کچرے کے تصفیے اور صفائی کی ضروریات کو پورا کرنا ہے چین کا وسیع تر ترقیاتی تجربہ بتاتا ہے کہ انفراسٹرکچر کی بہتری کے ساتھ عوامی خدمات اور مقامی انتظام کو بھی مضبوط کیا جانا چاہیے۔ گوادر کے لیے اس کا مطلب منظم کچرا اٹھانے کا نظام، قابلِ ری سائیکل مواد کی علیحدگی، لینڈفل کے طریقوں میں بہتری اور کچرے کو بکھیر عرب میں جانے سے روکنا ہو سکتا ہے۔ ان اقدامات کو مؤثر بنانے کے لیے عوامی آگاہی اور کمیونٹی کی شمولیت بھی ضروری ہوگی۔ چونکہ یہ منصوبہ مجوزہ فہرست میں شامل ہے، اس لیے اس کے نفاذ اور حقیقی ماحولیاتی اثرات کا جائزہ مکمل شدہ سہولیات سے الگ کیا جانا چاہیے بالآخر بلوچستان کی پائیدار ترقی ایسے حل کا تقاضا کرتی ہے جو عوام کی ضروریات پوری کریں اور قدرتی وسائل کا تحفظ بھی کریں۔ قابلِ تجدید توانائی میں چین کی پیش رفت، غربت کے خاتمے میں اس کی کامیابیاں اور انفراسٹرکچر سرمایہ کاری کو عوامی فلاح سے جوڑنے کا اس کا تجربہ ان پالیسی سازوں کے لیے تعمیری مثالیں ہیں جو ان چیلنجز سے نمٹنے پر غور کر رہے ہیں

گوادر میں گرین ڈیولپمنٹ کا مستقبل صرف تنصیم کیے گئے سولر سسٹمز کی تعداد، ڈی سیلینیشن پلانٹ کی گنجائش یا کچرا انتظام کی سہولیات کی تعمیر سے نہیں ناپا جانا چاہیے۔ اس کی کامیابی اس میں بھی جھلکنی چاہیے کہ گھروں کو قابلِ بھروسا بجلی ملتی ہے یا نہیں، گیم چینجر کو صاف پانی تک مستقل رسائی حاصل ہوتی ہے یا نہیں اور ساحلی ماحول کا بہتر تحفظ ہوتا ہے یا نہیں صابرہ جیسے رہائشیوں کے لیے پائیدار ترقی اسی وقت بامعنی ہے جب وہ روزمرہ زندگی کو بہتر بنائے پاک چین تعاون کو شفاف عمل درآمد، مقامی شرکت اور طویل مدتی ماحولیاتی منصوبہ بندی کے ساتھ جوڑ کر بلوچستان ایک ایسے ترقیاتی ماڈل کی طرف بڑھ سکتا ہے جو کمیونٹی کی فلاح اور ماحولیاتی پائیداری دونوں کو سہارا دے۔